SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
February 12, 2020

SECP Simplifies licensing regime to promote capital formation

ISLAMABAD, February 12: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has simplifies the licensing regime for capital market intermediaries through amending the regulations regulating Underwriter, Bankers, and Securities and Futures advisors.

The new licensing regimes for will provide more conducive regulatory environment and encourage more participation of financial institutions in capital market.

The SECP, through amending the Public Offering (Regulated Securities Activities Licensing) Regulations, 2017 has removed all cumbersome licensing requirements for Banks to act as Underwriter and Bankers to an Issue. As per new regulations, Banks are only required to submit a simple application for the grant of license. The application will only annex an undertaking by the bank that it is compliant with all regulatory requirements. There is no other documentary requirement for grant and renewal of license.

Moreover, through amendments in Securities and Futures Advisers (Licensing and Operations) Regulations, 2017, the annual renewal of securities and futures advisors has been simplified for the companies and scheduled banks which are engaged in the services of advisory and distribution of mutual funds of multiple Assets Management Companies.

This easy licensing regime would contribute to reduce regulatory burden on capital markets intermediaries and provide them ease of doing business. The notifications are available on SECP's website, www.secp.gov.pk.

ایس ای سی پی نے کیپٹل مارکیٹ کے انٹر میڈریز کی لائسنسنگ آسان بنادی

اسلام آباد (فروری 12): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کیپٹل مارکیٹ کے انٹر میڈریز کے لئے لائسنسنگ کے عمل کو سہل و آسان بنانے کے پیش نظر انڈر رائٹر، بینکرز، اور سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر کو ریگولیٹ کرنے والے ریگولیشنز میں ترمیم متعارف کروادی ہیں۔ نئی لائسنسنگ رجیم سے کیپٹل مارکیٹ کے انٹر میڈریز کو زیادہ مناسب ریگولیٹری ماحول میسر آئے گا اور کیپٹل مارکیٹ میں مالیاتی اداروں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی ہو گی۔

ایس ای سی پی نے عوامی پیش کش (ریگولیٹڈ سکیورٹیز ایکٹیویٹیز لائسنسنگ) ریگولیشنز 2017 میں ترمیم کے ذریعے، بینکوں کو کسی معاملے میں انڈر رائٹر اور بینکر کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے لائسنس کی پیچیدہ شرائط (دستاویزی تقاضوں) کو ختم کر دیا ہے۔ نئے ریگولیشنز کے مطابق، بینکوں کو لائسنس کے حصول کے لئے صرف ایک سادہ درخواست جمع کروانا ہو گی۔ درخواست کے ہمراہ بینک کی جانب سے صرف ایک ڈیکلاریشن جمع کروانا ہو گا کہ مذکوہ بینک تمام ریگولیٹری تقاضوں پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ لائسنس کے حصول اور تجدید کیلئے اب دیگر دستاویزات کی ضرورت نہیں رہی۔

اس کے علاوہ، سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز، 2017 میں ترامیم کے ذریعے، کمپنیوں اور شیڈول بینکوں جو کہ متعدد ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے لئے ایڈوائزری خدمات اور میوچل فنڈز کی ڈسٹری بیوشن میں مصروف ہیں، کے لئے سکیورٹیز اور فیوچر ایڈوائزرز کی سالانہ تجدید کو آسان بنادیا گیا ہے۔

امید ہے کہ نئی لائسنسنگ رجیم کیپٹل مارکیٹس کے انٹرمیڈریز پر ریگولیٹری بوجھ کم کرنے اور کاروبار میں آسانی فراہم کرنے میں معاون ہوگی۔ نئے ریگولیشنز کے نوٹیفکیشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ www.secp.gov.pk پر دستیاب ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005